© rasailojaraid.com

تبصرہ کتب

تبصرہ نگار۔۔ن۔ر

احسن التوضیح : تالیف: حضرت مولانا غنی احمد صاحب۔ ترتیب: مفتی ریاض احمد۔ ناشر: دار التصنیف دار العلوم سعیدیہ اوگی مانسہرہ۔ ضخامت: 504 صفحات۔ سائز: 20×30/8۔ قیمت: درج نہیں۔

مولانا غنی احمد صاحب ایک کہنہ مشق مدرس اور ٹھوس علمی استعداد کے حامل نکتہ رس عالم ہیں۔ فی زمانہ رائج جملہ اسلامی علوم وفنون میں انہیں کامل مہارت حاصل ہے۔ معقولات کے ساتھ ساتھ منقولات میں بھی انہیں قابل رشک دستگاہ حاصل ہے۔ گزشتہ کئی سالوں سے وہ دار العلوم سعیدیہ اوگی میں ''مشکاۃ المصابیح'' کا باقاعدگی سے درس دے رہے ہیں، ان کے مایہ ناز شاگرد مفتی ریاض احمد نے ان کی یہ تقریر جو پشتو زبان میں ہے، اردو میں منتقل کرکے اسے انتہائی جانفشانی کے ساتھ بہترین انداز میں مرتب کیا ہے۔ فاضل مرتب نے شرح کا آغاز کتاب کی جلد ثانی سے کیا ہے۔ یہ اس حصے کی دوسری جلد ہے۔ جو کتاب الحدود تا کتاب الصید والذبائح کی شرح پر مشتمل ہے۔

شرح میں ان کا اسلوب یہ ہے کہ وہ سب سے پہلے ترجمۃ الباب کا مقصد اور باب کا خلاصہ ذکر کرتے ہیں۔ پھر حدیث کا مشکول متن ذکر کرکے اس کا سلیس ترجمہ اور اس کی شرح کرتے ہیں۔ حدیث کی شرح کرتے وقت حدیث میں مذکور مضامین کو معنی خیز عنوانات کے تحت بیان کرتے ہیں۔ معمولی مناسبتوں سے اہم اور ضروری فوائد بھی بغرض افادہ ضرور بیان کرتے ہیں۔ اختلافی مسائل میں ائمہ کا اختلاف، دلائل، مخالفین کے دلائل کے جواب اور قول راجح کی مدلل نشاندہی بھی کرتے ہیں۔ نسخوں کا اختلاف بھی جابجا ذکر کرتے ہیں۔ نیز حوالہ جات کا بھرپور اہتمام کرتے ہیں۔ ان کا انداز تحقیقی مگر مختصر اور جامع ہے۔ بلاشبہ یہ شرح ''مشکاۃ المصابیح'' کی بہترین شروح کے ہم پلہ ہے۔ امید ہے ''مشکاۃ شریف'' کے اساتذہ وطلبہ کے لئے یہ ایک بہترین تحفہ ثابت ہوگی۔ کتاب کی طباعت، سیٹنگ، کمپوزنگ اور ٹائٹل معیاری اور کاغذ مناسب ہے۔

ظہور امام مہدی وفتنہ دجال، کب، کیسے؟ : تالیف: مولانا بشیر احمد حصاری۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ناشر: مکتبۃ الفیض، غزنی اسٹریٹ، اردو بازار، لاہور۔ سائز: 23×36/16۔ صفحات: 162۔ قیمت: درج نہیں۔

زیر نظر کتاب میں فاضل مؤلف نے سیدنا امام مہدی کے ظہور، فتنہ دجال اور دیگر واقع و پیش آمدہ فتن و وقائع پر روشنی ڈالی ہے۔ کتاب کے اہم مضامین یہ ہیں: جعلی نبیوں کا فتنہ، ملحمہ کبریٰ، امت کو پیش آنے والے چار فتنے، ظہور مہدی، وقتِ ظہور اور دیگر اہم واقعات، مسیح دجال، حلیہ، تعارف اور دجال کی یلغار اور طریق واردات، فتنے کی سختیاں، کانے دجال کے مادی وسائل، اس سے بچاؤ کی صورت، دجال کی کرشمہ سازیاں، دجال کہاں ہے؟ ابن صیاد کی حقیقت، غزوہ ہند، یہودی ریاست...... عنوانات کی فہرست سے کتاب کی اہمیت کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔

اپنے مواد کے لحاظ سے یہ اپنے موضوع پر ایک مفید، کارآمد اور تحقیقی کتاب ہے۔ کتاب کے آخر میں ''ڈنڈے والی سرکار'' کے عنوان سے ایک بزرگ کی پیش گوئیاں ذکر کی گئی ہیں، جن میں سے اکثر کا تعلق پاکستان سے ہے اور موجودہ حالات بھی ان پیش گوئیوں کے بالکل موافق ہیں۔ کئی پیش گوئیاں من وعن سچ ثابت ہو چکی ہیں۔ یہ دلچسپ پیش گوئیاں پڑھنے سے تعلق رکھتی ہیں۔

کتاب کی طباعت معیاری اور کاغذ مناسب ہے۔ اہل علم اور عوام دونوں کے لئے یہ کتاب یکساں مفید ہے۔

مجموعۂ انوار : مؤلف و ناشر: محمد صنادید۔ تنگی، ضلع چارسدہ خیبر پختون خوا۔ سائز: 20×30/8۔ صفحات: 246۔ قیمت: درج نہیں۔

زیر نظر کتاب ''غریب القرآن'' کے ترجمہ پر مشتمل ہے۔ فاضل مؤلف کو قرآن کریم کی جو آیات یا کلمات مبارکہ مشکل نظر آئے ہیں، انہوں نے ان کا اردو اور پشتو میں ترجمہ ذکر کر دیا ہے۔ اس سلسلے میں انہوں نے تین تراجم و تفاسیر سے مدد لی ہے۔ حضرت شیخ الہندؒ کا ترجمہ، شیخ الاسلامؒ کے اس پر تفسیری حواشی اور حضرت مولانا عبدالحق صاحبؒ کا پشتو ترجمہ۔

فاضل مؤلف کے ''حرف آغاز'' سے معلوم ہوتا ہے کہ انہوں نے یہ کاوش ایک اچھے جذبے اور نیک نیتی سے کی ہے۔ یقیناً ایسا ہی ہوگا مگر یہ کتاب ظاہر ہے اہل علم کے لئے تو چنداں مفید نہیں اور عام مسلمان بھی ہماری رائے میں اس کتاب سے فائدہ نہیں اٹھا سکتے، کیونکہ ان کے لئے قرآن کریم سب کا سب مشکل ہے، آسان و مشکل کی تقسیم ان کے حق میں درست نہیں۔ پھر بسا اوقات لفظی ترجمہ ''مشکل القرآن'' کی گتھی سلجھانے کے بجائے اور الجھا دیتا ہے۔ خدانخواستہ ہمارا مقصد فاضل مؤلف کی دل شکنی کرنا نہیں ہے۔ لیکن اگر وہ اس طرز کی خدمت کرنا چاہتے ہیں تو تھوڑی ہمت اور کرلیں اور کسی مستند عالم کی نگرانی میں لفظی ترجمہ پر اکتفا کی بجائے اردو اور پشتو تفاسیر کی مدد سے ان آیات کریمہ کی تفسیر اور توجیہات بھی لکھ دیں جو ''مشکل القرآن'' کے قبیل سے ہیں۔ یہ کام یقیناً محنت طلب ہے مگر بار آور اور مفید بھی ہے، اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائیں۔ کتاب کی طباعت میں بھی سلیقہ مندی عنقاء ہے۔

© rasailojaraid.com